بے وضو شخص دستانے (Gloves) پہن کر قرآن پاک چھو سکتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Nor-12410 تاریخ: 15-09-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہاتھ میں دستانہ پہنا ہوا ہو، تو بے وضو ہونے کی صورت میں اسی دستانے سے قرآن پاک کو چھو سکتے ہیں؟ اس میں کوئی حرج تو نہیں؟ رہنمائی فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بے وضو یا بے غسلے شخص کا جس طرح بلاحائل قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں، اسی طرح کسی ایسی چیز کے ذریعے چھونا بھی ناجائز و حرام ہے جو اس کے اپنے تابع ہو یا قرآن کے تابع ہو، اور پہنے ہوئے دستانے بھی چونکہ انسان کے اپنے تابع ہوتے ہیں، **لہذا پوچھی گئی صورت میں بے وضو شخص کا پہنے ہوئے دستانے سے قرآن پاک کو چھونا شرعاً جائز نہیں۔**

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ(۷۷) فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ(۷۸) لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴾ ترجمہ کنزالایمان: "بے شک یہ عزت والا قرآن ہے، محفوظ نوشتہ میں، اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔" (پارہ 27، سورۃ الواقعہ، آیت 77،78،79)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: "ومنھا حرمۃ مس المصحف لا یجوز لھما وللجنب والمحدث

مس المصحف الا بغلاف متجاف عنه کالخریطة والجلد الغیر المشرز لا بما هو متصل به هو الصحیح هکذافی الهدایة، وعلیه الفتویٰ کذافی الجوهرة النیرة۔۔۔**ولا یجوز لهم مس المصحف بالثیاب التی هم لابسوها**"یعنی جو کام حیض و نفاس والی پر حرام ہیں، ان میں قرآن پاک کو چھونے کی حرمت بھی ہے کہ حیض و نفاس والی کے لیے، جنبی اور بے وضو شخص کے لیے قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں، مگر ایسے غلاف کے ساتھ چھونا، جائز ہے جو اس سے الگ ہو، جیسے: جزدان اور ایسی جِلد جو مصحف سے جدا ہو۔ البتہ اس غلاف کے ساتھ چھونا، جائز نہیں جو مصحف کے ساتھ جڑا ہوتا ہے، یہی صحیح ہے، ایساہی ہدایہ میں ہے، اسی پر فتویٰ ہے، اسی طرح جوہرہ نیرہ میں ہے۔۔۔اور حدث والوں کے لیے پہنے ہوئے کپڑوں سے بھی قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں۔

(ملتقطاًاز فتاوٰی عالمگیری، کتاب الطہارۃ، ج01، ص38، 39، مطبوعہ پشاور)

فتح القدیر میں ہے:"لا یجوز للجنب و الحائض ان یمسا المصحف بکمهما او ببعض ثیابهما لان الثیاب بمنزلة یدیهما"یعنی جنبی اور حائضہ کے لیے قرآن شریف کو آستین سے چھونا یا پہنے ہوئے کپڑوں سے چھونا، جائز نہیں، کیونکہ پہنے ہوئے کپڑے ہاتھ سے پکڑنے کے حکم میں ہیں۔

(فتح القدیر، باب الحیض والاستحاضۃ، ج01، ص149، مطبوعہ کوئٹہ)

پہنے ہوئے کپڑوں سے قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں، جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ایک مقام پر ارشاد فرماتے ہیں:"اقول لکنی رایت فی التبیین قال بعد قوله منع الحدث مس القران ومنع من القرأة والمس الجنابة والنفاس کالحیض مانصه **ولا یجوز لهم مس المصحف بالثیاب التی یلبسونها لانها بمنزلة البدن** ولهذا لوحلف لایجلس علی الارض فجلس علیها وثیابه حائلة بینه وبینها وهو لابسها یحنث ولوقام فی الصلاة علی النجاسة وفی رجلیه نعلان اوجوربان لاتصح صلاته بخلاف المنفصل عنه"ترجمہ: میں کہتا ہوں میں نے

تبیین میں دیکھا کہ انہوں نے حدث کی بنا پر قرآن کریم کو چھونے اور جنابت و نفاس میں حیض کی طرح، قرآن کریم کو پڑھنے اور چھونے سے منع فرمایا، ان کے الفاظ یہ ہیں: ان لوگوں کو پہنے ہوئے کپڑوں کے ساتھ مصحف شریف کو چھونا، جائز نہیں، کیونکہ یہ کپڑے بدن کے حکم میں ہیں، اسی وجہ سے اگر کسی نے قسم کھائی کہ زمین پر نہیں بیٹھوں گا، پر پھر لباس پہنے ہوئے زمین پر بیٹھ گیا، تو قسم ٹوٹ جائے گی اور نجاست پر نماز پڑھی، اس حال میں کہ جوتوں یا جرابوں کو پہنا ہو، تو نماز نہیں ہو گی، بر خلاف اس کے کہ یہ چیزیں جدا ہوں۔ (فتاوی رضویہ، ج02، ص96، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”**بے وضو کو قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔** بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے، تو کوئی حرج نہیں۔۔۔ (البتہ) اگر قرآنِ عظیم جزدان میں ہو، تو جزدان پر ہاتھ لگانے میں حرج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو، نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے، **کرتے کی آستین، دوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے (کندھے) پر ہے، دوسرے کونے سے چھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں،** جیسے چولی قرآنِ مجید کے تابع تھی۔ ملتقطاً“

(بہارِ شریعت، ج01، ص326، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

18صفر المظفر 1444ھ/15ستمبر 2022ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے